

اس کے وہاں ہے ملک میں بہت سی صد میں اور
 قریبات ہر صفت میں کہ ہے اپنی مہری طاقت کو
 چاہے وہ ہے۔ یہاں تک کہ آج اس کے قبضے میں
 وہاں ۱۰۰۰ اول درجہ کے جنگی جہاز موجود ہیں۔

انپیشہ اور پیل۔ سید ہے کہ ہمارے مقررین میں سے
 اکثرین نے مشرقی۔ اسی سید صاحب کی کتاب شکر
 آتی وہی انپیشہ میں پرچی ہوگی۔ لائق عصف نے اسکا
 دیگر مفید مطلب بیانات کے جس سرکار واضح طور پر بیان
 کر دیا ہے کہ انپیشہ اور انپیشہ میں بہت سی مہمیں
 جانی جاتی ہے۔ پندرہ ایک بیان شہت نور و خوار سے
 تاخرین کی مہمیں اور واقعت کے شہم یہاں پیش کرتے
 ہیں۔ رشی کہتا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ جو شہت خوار کو
 ہے وہ چند ہی ہے۔ کیونکہ وہ اپنی دھواں آشیاسے
 حاصل نہیں ہو سکتا جو رشی نہیں لکھا انپیشہ آئندہ
 یہاں جس سے ہر روز اس کے آگھوں کے سامنے علی
 نہیں ہو سکتا دولت کے قریب سے قریب ہو رہے۔
 دیکھا انجیکر من کے تمام بندہ میں زمین ہی ہر کشت چہ
 ہیں تب قانی آدمی غیر قانی ہو جاتا ہے۔ (دیکھنا مہمیں
 تعلیم ہی آئندہ یہاں کی بات یہی ہے۔ چنانچہ خداوند
 تعالیٰ اپنی پادشاهی دھن میں فرما رہا ہے۔ اپنے ہاتھ میں
 پر انکسار نہ کرو یہاں کیونکہ انکسار پر کراہت ملو یہاں
 جو لقب لگاتے اور جراتے ہیں بلکہ اپنے لئے ال اسکاں
 پر جس کو یہاں نہ لکھو وہاں کراہت نہ لگے گا اور نہ لقب
 لگاتے اور جراتے ہیں کیونکہ یہاں تیرا ال ہے وہیں تیرا
 دل میں لگا رہیگا (دستی ۱۰۶ سے ۱۲۱) اور یوشار سولی
 فرماتے تہ دنیا سے محبت رکھو نہ ان چیزوں سے جو دنیا
 میں ہیں۔ جو کوئی دنیا کی محبت رکھتا ہے اس کے دل
 میرا پ کی محبت نہیں۔۔۔ دنیا اور اسکی خواہشیں دونو
 ممکن جاتی ہیں بلکہ جو خدا کی مرضی پر عمل ہے وہ ایک

توڑ بیٹے تھوڑا ۱۱ سے ۱۰۔ پلو اس رسول کہتا
 ہے۔ تو ہم دیکھیں جو ان چیزوں پر نظر نہیں کرتے۔ بلکہ
 انکھی چیزوں پر۔ یہ کہہ دیکھیں جو ان چیزوں پر نہ
 گمان رکھیں چیزیں بیدی ہیں۔ (دستی ۱۰۵) پلو کہتا
 ہے: میں لکھا ہے کہ عالم ہاکی چیزوں کے خیال میں
 رہو۔ (دستی ۱۰۶) پرچی چیزوں کے۔

اسکاں کے درمیان میں انپیشہ اور انپیشہ کا تعلق
 بھی ہے۔ چنانچہ رشی کہتا ہے۔ آسمانی دنیا میں خوف
 نہیں ہے۔ اسے موت اور وہاں اس سے ہے۔ بھوک
 پیاس ہر وہ چیز کہ وہ خدا کی دسترس سے بیرون
 ہو کر سب لوگ آسمانی دنیا میں خوشی کہتے ہیں لکھا
 انپیشہ والی جگہ (۱۰۷) وہاں آفتاب نہیں چمکتا اور نہ ہی
 ہوتا ہے اور ستارے لکھا انپیشہ یہاں کی دھواں
 دنیا نہیں کی ہے نہیں کوئی کہو سی نہیں کوئی جھوٹ
 اور اصل بل نہیں جتا۔

اس کے مطابق انپیشہ میں دیکھو اسکاں میں نہایت
 بڑے لوگوں کا بیان کرتے ہوئے خدا رسول کہتا ہے
 اس کے ہر ایک کبھی ایک بھوک لگے گی نہ پیاس۔ اور نہ
 کسی اور صوبہ سا لگے گی۔ (دستی ۱۰۷) لکھا
 وہاں آگھوں کے سب اسنو پوچھ دیکھا۔ اس کے ہر
 موت نہ ہوگی۔ اور نہ نام رہیگا۔ نہ تو نہ لکھا
 (دستی ۱۰۸) اور بھارت ہوگی۔ اور وہ چراغ اور سورج کی
 روشنی کے مناج نہ ہو گے۔ کیونکہ خداوند خدا ان کو نشان
 کر لکھا دیکھا (۱۰۹) اور اس میں کوئی پاک چیز نہ کوئی
 شخص جو گھوٹے نام کرتا ہے۔ (دستی ۱۱۰) میں لکھا ہر
 پروردگار اس دھوکے لگا دیکھا (۱۱۱) ۱۱۲

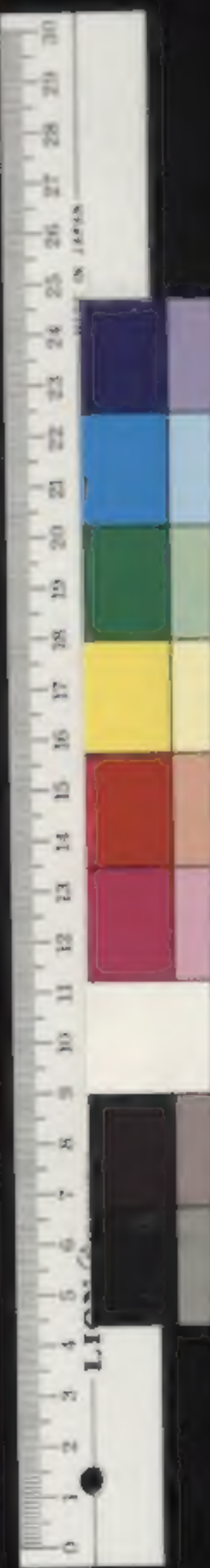
پاک دل لوگ خدا کو دیکھیں گے۔ یہی عصف میں
 عصفین کے اسے میں انپیشہ میں اور انپیشہ کا مقابلہ کرتے
 ہوئے قول کے اعتبار سے لکھا کہ ہے۔ جو شخص خواہشات

سے اور غم سے آزاد ہے وہی خالق کے مفضل سے انیت
 کے جلال کو دیکھتا ہے کہ خدا انپیشہ اور انپیشہ میں شہادت
 سے نہیں بچتا جو عصفین نہیں لکھا ہے۔ (دستی ۱۱۱) اس کا
 من انپیشہ نہیں۔ وہاں ان کے ذریعہ سے انیت کو انپیشہ
 لکھا دیکھا انپیشہ انپیشہ کی اسیت گہاں کی ریل جوت
 سے ہو کر ہو گئی ہے تب وہ اس کو دیکھتا ہے (دستی ۱۱۲)
 اور جب ہم انپیشہ کی طرف جھوٹ کرتے ہیں تو اس کی مہمیں
 تعلیمات میں ازاول تا آخر انکھی کی تعلیم کو جاری اور ساری
 دیتے ہیں۔ یہی کی معرفت خدا فرماتا ہے۔ وہ جو شہر ہے
 اپنی راہ کو ترک کرے اور جو راہ اپنے خیاں کو اور خداوند کی
 طرف پھرتے کہ وہ اس پر رحمت کرے گا اور اسے خداوند
 کی طرف کر دے کہ کثرت سے سنا کر لکھا (دستی ۱۱۳) ۱۱۴
 لیکن شہر جو میں سندھ کی مانند ہیں۔ چونکہ وہ انپیشہ
 قرار نہیں کرتا۔ جس کا پانی پھر اور پھر اچھا ہے۔ یہاں
 خداوند فرماتا ہے کہ شہر کے لئے سناشی نہیں (دستی ۱۱۵) ۱۱۶
 (۱۱۷) اس خدا کے دیکھ کی شہر کا شمار ہے جس
 آج میں جنت کر دی ہو کہ جہانک۔ وہ اس جو پاک۔ (دستی ۱۱۸)
 کیونکہ وہ خدا کو دیکھتے (دستی ۱۱۹) ۱۲۰

یہاں کہ ہیں ہے سی۔ تو انھوں لکھیں گے کہ شہر لکھا
 تو اتنی باران سے اس لکھیں گے اور سورج کی دھات سے
 جو جاتی ہوئی تہ بکرت تہ ہو گئی تھی وہاں انپیشہ ایک
 خواب دیکھا تھا۔ اس کی چھ پر لکھیں گے وقت آدمی
 صاحب موصوف نے کل خواب بہ تفصیل بیان کر دیا
 اس نے خواب دیکھا تھا کہ میں ایک رشی کے کفر کے
 پاس کھڑا ہوں اس نے تیرا جوش کے سن پر اسوت
 ایک دھن کا اور خواب کی کل کیفیت کر سکتی ۱۲۱

ایک پہاڑی کچھ بوجھ اٹھاتے منعوری سے نیچے
 کو کر۔ اسے کہ جہتہ میں ایک بڑا پہاڑی سا ہے

جسکی روشنی
 ایک پہاڑی
 چاہے ہے
 کی جب وہ
 حوالہ صاف
 بعد صدم
 وہاں لکھا
 ہمارے
 ہے چہرہ
 کی غور
 انکار ہے اور
 کرتے ہیں۔
 انپیشہ میں
 رشی اور سورج
 میں ہر
 انو سا جہاں
 میں پیدا ہو
 وہاں جو کا ایک
 گھر چار شہر
 ظاہر ہے کہ اول
 خلقت موجود
 ہے انظہ ان
 ہی ستیارتہ
 خدا سے ابتدا
 پر پیدا کئے۔
 پر پیدا کرنا خدا
 اس کا میں
 پس اسی طرح
 علی جو سب



جسکی وراثت سے وہ خوش حال ہو کر گھر پر اندر پوش ہو گیا
 ایک بے رحمت صاحب زمین میں سوار اسی رات سے
 جا رہے تھے انہوں نے اسکو پوش میں لانے کی کوشش
 کی جب وہ پوش میں آیا تو اس نے اس صاحب کا
 احوال صاحب موصوف سے بیان کیا وہ رات کے
 بعد معلوم ہوا کہ اصل ایک صاحب کی گھیر لفظ فقیر
 وہ ان نظر آتی۔

ہمارے مسلمان بھائی تو خیر دوسرے تو ان سے کی
 ہے یہ پیدائش کے قابل ہیں ہی نہیں انہی صاحب چنے
 کی ضرورت نہیں مگر ہمارے آریہ بھائیوں کو اس سے
 انکار ہے اور اس کے تواریکی شہت پر آپ لوگ شک
 کرتے ہیں۔ کچھ ہم ایک آریہ بھائے کے بیان قابل فر
 مائیں یہ سبیل کرتے ہیں۔ راستے صاحب متھرا میں ایک
 رتھ میں سوار تھے سب آریہ بھائیوں کے آریہ گرو
 میں بھونے فرماتے ہیں یہ بھائیوں کے آریہ گرو
 انو سار بدن فلفہ ان باب آریہ گرو ۱۹۰۰ء ۱۹۰۵ء ۱۹۱۰ء
 میں پیدا ہوئے اور فرماتے کہ زمین کے کھانے
 بہاویو کا ایک سو تالیق تھا جسکی چار شاخیں گنتی داری تھیں
 اگر وہ چار شاخوں کی بیجوں سے چوبیس لاکھ بیج سے زیادہ
 لاکھ بیج کا اعلیٰ جب ہر جا کو خائے پیدا کیا اس وقت بھی
 خلعت موجود تھی وہ بیج اس زمانہ میں بیٹھو رہے ہوا کہ
 بے فلفہ ان باب کے پیدا کیا۔ علاوہ اس کے وہ اپنے
 بی اختیار تھہرکا شمسفر ۲۴ میں فرماتے ہیں کہ
 خدا نے ابتدائے انفرقش میں بہت سے آدمی بے اور
 چہ پیدا کئے۔ سو یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ بھلا
 چہ پیدا کرنا خدا کے قانون قدرت میں داخل ہے اور
 اس کا زمین عمل کے ابتدائے انفرقش ہی میں ہونا نا
 پس اسی طرح جسکی پیدایش ہی خلاف قانون قدرت نہ
 تھی جو سب موقع ظہور میں آئی جیسا کہ آریہ گرو کے بیان

کے مطابق ہر گھپ کے آغاز میں ہوا کرتا ہے
 انوس ہر کہ جہت زیادہ اور زیادہ شمسفر سے شمسفر
 سوسائین مقرر ہو چکی ہیں اور ہوا کی دھواں
 اور گرد مائل سے شراب خوری کے تھیلے کے روپ
 ہیں اسی قدر شمسفر سے ہندوستان میں شراب کی
 دوکانیں زیادہ کھلتی جاتی ہیں چنانچہ انڈین شمسفر
 ایسوسی ایشن نے رپورٹ دی ہے کہ گنگا میں ۱۹۰۵ء
 دوکانیں شراب کی تھیں مگر گنگا میں ۱۹۰۵ء دوکانیں
 ہونگس یعنی ۲۴۰۰۰ دوکانوں کا ایک سال میرا فلفہ
 ہو گیا۔ ایسی ہی زمین کی کوششیں لایکلن معلوم ہوتی
 ہیں۔ انوس ہے۔

وہی خالص ایکٹ ایک ترک اخبار نام اقدام
 سے نقل ہے کہ اس کے معجزات کثرت۔ وہ سارے گرو
 کے بت پرستوں سے سرگرمی سے دعا مست کی ہے
 کہ کچھ عرصہ ہی چوبیس لاکھ زمین سے سرگرمی
 سے اس سوال کو حریف سکڑائی کے پاس بھیج دیں
 اور اس سے دریافت کیا ہے کہ عرصہ ہی چوبیس لاکھ زمین
 پر عرصہ ہی تھا کہ کیا ہے سکڑائی سے چوبیس لاکھ زمین
 تعداد اس واقعہ بتائی ہے۔ انوس ہے ایسی ہی سکڑائی
 پر جب خود گرو گرونت ہی میں خاندان بھائیوں کے
 خلاف افغانی اور دھانی حکم اور سلوک ہو رہے ہیں تو
 وہ کیا حال کہ اس کی کسی کرکے

آریہ قوانین مستورات کو بعض بعض خاص
 صورتوں میں درمل زیادہ کرکے باہر ٹھہراتے ہیں۔ پر
 شمسیت کے ایک قتلوک میں ہیں مرقوم ہے۔ چنانچہ
 معائب میں جگہ خاندان پوش ہو گیا ہوا فوت ہو گیا
 ہو سفاس ششم میں داخل ہو گیا ہوا طاقت ہو گیا

ہو۔ یا اس نے دوسرا مذہب اختیار کر لیا ہوا عورت کو
 اختیار ہے کہ وہ ساریا کرکے مادی خالص ایکٹ
 ہندوستان اور چین کو بند ہوا ہے متحد کر دینے
 کی تجویز کے متعلق لاہور میں ایک سکیم پر غور ہو رہی ہے
 یہ تعلق براہ وقت ہو گا۔ ریلوے قانون سید احمد شاہ
 سے دیا کو چاہیے اور ان سے جنگ راتھوہ بہتر ہے
 چوں کہ پہلے ہی اس سے ہندوستان اور چین کی تجارت
 اور آمد رفت میں ترقی آسانی ہو جائیگی۔ اہل مشرق
 اب اس بات کو غور میں کرتے ہیں کہ جب ہم مغربی
 خالصت کی پیروی نہ کریں گے ہمارا بھلا ہوگی امید ہے کہ

تعداد مسکند ہے کہ ایک چار آریہ ہو گیا تھا
 دوسرے بھائی کی طرح اس کا بھی سبب چل کر تھا۔ ہاتھ
 سے وہی شخص نے ایک ایک شہر میں ایک شہر میں
 جب لوگوں پر چھ لاکھ لاکھ ہو گیا کہ وہ آریہ ہونے سے پہلے
 چار تھا تو اس پر اس بات کا مقدمہ چلایا گیا کہ اس نے
 لازمت میں داخل ہوئے وقت حکام پولیس کو نہیں
 بتایا کہ میں پہلے چار تھا اور پولیس کے دیگر قانون کے پیروں
 میں سبیل چل کر رہنے سے اس نے قانون پولیس کی ایک
 دفعہ کے خلاف کیا اس پر پانچ لاکھ لاکھ کے خلاف
 سختہ اس پر پانچ لاکھ لاکھ لاکھ اس سے رجوع
 نہیں کیا گیا تھا کہ تو آریہ ہونے سے پہلے کرن تھا اس
 سے وہ اس جرم کا مرتکب نہیں ہو سکتا کہ اس نے اپنی
 ذات کو پوشیدہ رکھا۔ ہم اس فیصلہ سے متعلق ہیں کہ
 تعجب یہ ہے کہ مرکا کے گھر میں بھی ذات کا تذکرہ
 کیا جاتا ہے جبکہ ذات بات کا کھلا نہیں ہے

چوبیس لاکھ کے خلاف سکڑائی کی رپورٹ سے
 دفع ہوتا ہے کہ اپنی شمسفر کے نزلہ میں جو ضلع کو



سے بھی بتا دیتے۔ اب میری نہیں چھری کا فائدہ
 شیر علی یہ کہتا ہے کہ میں شہید ہوں یہ ایک شہید
 قصیدہ کا شہور معروف ہے۔ دیکھو یہ اقبال جرم ہے
 پھر کہتا ہے میں خدا کو سوسو قہار ہوں میں تو
 کہتا ہے اسکی دلوں میں کوئی دنیا کے شہید ہے
 اس پر چھپتا ہے کیا حضرت مرزا صاحب ایک نصیح
 ملی فقر نہیں دیکھتے تھے ہم کہتے ہیں کہ شہید مرزا
 اپنی جوتیاں بھی نہ اٹھاتا اس کا سامع صرف مرزا کا چہرہ
 اور سیکھتا ہے سیکھتا ہے نہ غلاموں کے سامنے
 مرزا سے یہ اہم پڑا تھا جنہوں نے بیکڑوں کو
 اس قصیدہ کو پڑھا اور پڑھا کہ مرزا صاحب نے
 تیر خیر کیا کوئی شخص اس چوٹی کو معلوم نہیں کر سکتا
 میں پوچھتا ہوں کہ مرزا میں مثل کے کیا معنی ہیں
 چہ وہ ریت در سے کہ کھنڈ چرخ دار و درویش
 جواب تو اس سے پاک چہ کوئی نہیں سوچتا صاحب کا
 غیر حضرت جاتی سنتی ہیں ہاں سنا میں لکھتا ہے۔
 شاعر سے جس صاحب عیاں قصیدہ کو دیکھتے دیکھتے
 ہر سنے زارہ طبع متی اس نے صاحب عیاں گفت از بارے
 ما جب تھار شہر کو روئے اگر کہ ہمارا شان کیا ہر کے
 از گھر و گھر کو روئے مگر اس زد کو کہ عیاں قیاسی
 کر بار و زانو کہنا چاہتے تھا اگر میں سے لوگوں کا کام
 چلا دیتا تو میں تھے عیاں قصیدہ کے سامنے نہ پڑھتا۔
 مرزا کی شہر گوئیوں کا زانو کھل چکا ہے میں صرف
 ایک پیش گوئی کا ذکر وہاں کر سے دیکھیں کہ مرزا
 سے آچھا بیان ہے پھر کس صفائی سے مرزا پیش گئی
 موقوفات ہوتی شہر شیر علی یا محمد علی یا فقیر
 و صاحب کشت باقی ہو آپ کے یہ ہستگیر کی بہت برسی
 شہر گوئی یعنی زود آسمانی کی نسبت یہ احکام
 ہوا نام آسمانی میں چھپا ہے۔ اور جانتا ہوں مرزا
 احمد علی کی پیش کا کج فائدہ مرزا کا دانی کے

ما تھو کو یہ دیہی غافل میں جو سورہ احزاب کی
 میں بعد طلاق زید و زینب کا حضرت کے ساتھ کج
 ہو چکے ہیں دار ہوتی جس کے عقلی بڑے بڑے
 کی جہد میں تھی۔ یہ حال یہ ہے یا جو فخر احمد علی
 مرزا کی جہد میں جو دیکھ کر ہوا اس کا کجی دیکھتا
 ہوا اور کجی دیکھتا خدا شہر ایہ ایہام اور یہ پیش گوئی
 جہد میں ہو گئی اور باطل جہد میں۔ اب کوئی شیر علی
 یہ ان بکر اس کو کجی ثابت کر دے۔
 دیکھتے یا سنا فیصلہ چھپا ہو گیا جسکی جو زوری
 رہا میں اب تک نہیں ہوتی۔ اس میں جو رسوائی
 ہے وہ اقبال کا یہ ہی کے قصہ کی ہے۔
 یہ آسمانی زود زمین پر ایک سپاہی اور ایک
 جہد میں گیدہ ہے جس کی اس کا قصہ یہ ہے کہ
 فتنہ کو میں کہے احمد علی کی لڑائی لگتی اس نے
 کھا سا جواب دیا جس سے اوردھان کا کجی مٹی
 ہی ہے۔ اب درویش آپ کے اس احکام کا یہ کہ
 اگر کجی سے ان کو کیا تو اس لڑائی کا انجام
 ہی برا ہوگا۔ اور جس کسی دوسرے شخص سے میری
 جارہی وہ مذکور سے اڑائی سال تک
 فوت ہو چکا ہوگا۔ اس میں آپ نے بہت سی
 پیشین گوئی کر دیں ہیں اس کے ایک یہ ہے کہ
 تھو کہ کہ جو ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ اور دولت
 طاقت اس کے آقا ب کے ہرے کج میں آتا۔
 آئندہ کات ۲۱۵
 اب درویش اور احمد علی باطل ہوا گیا میں سو
 کاروانی کی جہد میں نہیں رہی اور دیکھتا ہے کہ
 از سنا پر پھر چھپتا ہے زمین پر وہ ہر جگہ ہر جگہ
 وہ ہر جگہ ہر جگہ ہر جگہ اور احمد علی صاحب
 کی زود آسمانی کا کجی شہر میں موجب پیشین گوئی
 ہوا مرزا سلطان محمد صاحب سے ہو گیا۔ پھر لڑائی

پیشین گوئی میں احمد علی کو سلطان محمد دانی برس کے
 بعد کج کج کے ہو گیا۔ کیونکہ مرزا کی کجی تک نہ
 دیکھتا رہا۔
 پھر لڑائی میں پیشین گوئی میں باطل ہوئی کہ اس
 لڑائی کا نام نہایت ہی برا ہوگا۔ نام ایک اور اس سے زیادہ
 کیا ہوا کہ لڑائی میں اس کی اور اس کا شہر ہر جگہ
 کجی لڑائی چھپتی ہو گئی۔ اب ہے۔ میں سنتے ہیں
 کہ احمد علی کہتے ہوئے سوچتے ہوئے کسی مرزا ہی
 سے کیا مرزا اس کی زور اور اس کے دانا سے کسی جو
 ان کا جیتے جاتے ہیں۔
 پھر لڑائی چھپتی پیشین گوئی میں لازمی طور سے باطل
 ہوتی ہوگا۔ فائدہ ہوتی نہ آپ کے گھر لڑائی۔ ان شیر علی
 صاحب ہے اسے مرزا اس کا جواب درویش کا جواب
 لکھ کر جو کمال لکھی۔ کہ مرزا آسمانی کج اس کا مرزا ہی
 کے ساتھ ہو گیا۔ میں وہ لکھی شہر ان ہوتی مرزا ہی
 نے اسکا طلاق دیا نہیں اور مرزا شہر کج اس کا
 سلطان محمد کے ساتھ ہو گیا۔
 میں زود حکم دار احمد علی صاحب سے ہر جگہ ہر جگہ
 کہ یہ زور لکھی مرزا سلطان محمد آپ کے اور مرزا صاحب
 کے رشتہ میں کون لگے۔
 مرزا ہی شہر ایک اس پیشین گوئی سے زیادہ
 دیکھتا پیشین گوئی میں اس کی نہیں اور اس کا باطل ہو گیا
 روشن ہے چھپتا ہے چھپتا ہے چھپتا ہے چھپتا ہے
 کج ہے۔ ناظرین کو لڑی شہر احمد علی تسری کا رسالہ
 الہامات مرزا احمد علی محمد علی کا رسالہ السیاح الہام
 چھپتا ہے۔
 یہ ایک پیش گوئی اس مرزا کی تمام الہامات کو باطل
 کر لکھی کافی سے زیادہ ہے۔ مسلمانوں کے عیاں قیاسی
 میں ایسے کجی روز ہر کرتے ہیں کجی دقت نہیں
 ہوتی اگر کجی ہو جاتا تو ہر جگہ اس کے دیکھتا ایہام

دو کی
 سوز ہوا
 کو شہر
 ارادہ کر
 بچے آگ
 کی ہر
 دقت
 ہو کر
 کجی
 صاحب
 اس
 چہ
 الرافق
 سلطان
 بھول
 اور
 کتا
 پہلو
 جاتے
 کجیا
 محمد
 کر
 ایک
 کے

